(صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے)

جماعت احمدیہ

ترقی کی

شاہراہوں پر

جولائی 2009 تک کا جائزہ

A brief glance on the progress of the Ahmadiyya Community
(up to July 2009)
Language: Urdū

جماعت احمدیہ کی مساعی پر طائرانہ نظر

- جماعت احمدیہ کا خداتعالیٰ کے فضل سے 195 ممالک میں قیام۔

- امسال 111 ممالک سے 366 قوموں کے 4لاکھ 16ہزار 10افراد کی جماعت احمدیہ میں شمولیت۔

- دنیا کی 69 زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل تراجم کی اشاعت ہوچکی ہے۔نئے شامل ہونے والے ترجمہ میں اشانٹی گھانا کی علاقائی زبان شامل ہے۔

- 164 نئی بیوت الذکر کی تعمیر 106 نئے مشن ہاؤسز کا قیام۔ پاکستان کے علاوہ دنیا میں 1321 نئے علاقوں میں احمدیت کا نفوذ

- جلسہ سالانہ U.K 2009ء میں دنیا کے 84 ممالک سے 27ہزار 500 احمدی احباب وخواتین کی شرکت۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام (1908ء - 1835ء) نے مشرقی پنجاب ہندوستان کی ایک گمنام بستی قادیان میں خدا تعالیٰ سے الہام پا کر یہ دعویٰ فرمایا کہ آپ وہی مہدی آخرالزمان اور مسیح موعود ہیں جن کے ظہور کی خبر حضرت خاتم النبیّین محمد ﷺ نے دی تھی اور جس کے ذریعہ دینِ حق کا تمام ادیان باطلہ پر غلبہ مقدر ہے۔ غلبۂ دینِ حق کی اس عالمگیر اور عظیم الشان مہم کو قیامت تک جاری رکھنے کیلئے آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت 23 مارچ 1889ء کو ہندوستان کے شہر لدھیانہ میں 40 مخلصین سے بیعت لے کر ایک جماعت کی بنیاد رکھی اور اس کا نام آنحضرت ﷺ کے احمد نام کی مناسبت سے جماعت احمدیہ رکھا۔

1908ء میں آپ کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ میں نظام خلافت قائم ہوا۔ اور اب جماعت کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہیں جو ان دنوں لندن میں مقیم ہیں۔ جماعت احمدیہ نظام خلافت کی برکت سے اپنی توانائیوں کو مجتمع کر کے اکنافِ عالم میں دعوت الی اللہ اور اشاعت قرآن کریم کا عظیم الشان کام جاری رکھے ہوئے ہے اور انتہائی نامساعد حالات اور ہر قسم کی مخالفتوں کے باوجود جماعت احمدیہ کو محض اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے دنیا کے ہر خطّے میں حیران کن ترقیات نصیب ہو رہی ہیں اور دنیا کے مختلف ملکوں، قوموں، رنگوں، نسلوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو رہے ہیں اور دنیا امت واحدہ کی شکل اختیار کرتی چلی جارہی ہے۔

جماعت احمدیہ کی ان ترقیات کا ایک مختصر جائزہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہ جائزہ جولائی 2009ء تک کا ہے۔

1- اس وقت تک جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے 195 ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔ امسال 2 نئے ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ ا۔ سربیا ۲۔ لتھوینیا

2۔ امسال پاکستان کے علاوہ دنیا میں 531 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ان جماعتوں کے علاوہ 790 نئے مقامات پر احمدیت کا پودا لگا ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر 1321 نئے علاقوں میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔

3۔ دوران سال خدا کے فضل سے بیرون پاکستان 399 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا۔ جن میں سے 164 نئی بیوت الذکر تعمیر کی گئیں اور 235 بنی بنائی ملیں

4۔ امسال 106 نئے مراکز دعوت الی اللہ قائم ہوئے۔ اس وقت تک 102 ممالک میں مراکز دعوت الی اللہ کی کل تعداد 2 ہزار 117 ہو چکی ہے۔

5۔ رقیم پریس U.K کی زیرنگرانی کل 11 ممالک میں ہمارے پریس کام کر رہے ہیں ان میں سے افریقہ کے آٹھ ممالک غانا، نائجیریا، تنزانیہ، سیرالیون، آئیوری کوسٹ، کینیا، گیمبیا اور برکینا فاسو میں پرنٹنگ پریس کام کر رہے ہیں۔

6۔ دنیا کی 69 زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل تراجم جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہو چکے ہیں دوران سال 1 زبان اشانٹی میں قرآن کریم شائع کیا گیا۔

7۔ دوران سال دنیا کے 40 ممالک میں مختلف زبانوں میں 523 مختلف کتب، پمفلٹس اور فولڈرز 24 لاکھ 86 ہزار کی تعداد میں شائع ہوئے۔

8۔ دوران سال 257 2 تصویروں وغیرہ کی نمائشوں کا اہتمام کیا گیا اور تقریباً 4 لاکھ 71 ہزار افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔

9۔ دوران سال 790 بک سٹالز اور 48 بکس فیئر میں

شمولیت کے ذریعہ 20لاکھ 97ہزارافراد تک پیغام حق پہنچایا گیا۔

10۔ اس وقت افریقہ کے 12 ممالک میں جماعت احمدیہ کی طرف سے قائم کردہ 36 ہسپتالوں اور کلینکس میں 38 ڈاکٹرز دکھی انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں۔

اس سال کینیا میں شیانڈا کے مقام پر ہمارے نئے ہسپتال نے باقاعدہ کام شروع کیا ہے یہ ہسپتال 18 کمروں پر مشتمل ہے۔ 20 بستروں پر مشتمل وارڈز ہیں۔ اسی طرح پراکو (بینن) میں 60 بیڈز پر مشتمل نئے تعمیر ہونے والے ہسپتال کا افتتاح ہوا۔

علاوہ ازیں 12 ممالک میں 521 ہائیر سیکنڈری سکولز، جونئیر سیکنڈری سکولز اور پرائمری سکولز علم کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔

11۔ اس سال ایم ٹی اے کی 24 گھنٹے نشریات کے علاوہ دوسرے ٹیلی ویژن پروگراموں میں مختلف ممالک میں ایک ہزار 59 ٹی وی پروگرامز دکھائے گئے جو 769 گھنٹے پر مشتمل تھے۔ جن کے ذریعہ 10 کروڑ سے زائد افراد تک جماعت احمدیہ عالمگیر کا پیغام پہنچا۔ مختلف ممالک میں ریڈیو پر بھی 3 ہزار 7 سو 78 گھنٹوں پر مشتمل 5 ہزار 4 سو 48 پروگرام نشر ہوئے ہیں۔ ان کے ذریعہ 7 کروڑ سے زائد افراد تک جماعت احمدیہ کو پیغام حق پہنچانے کا موقع ملا۔

12۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے انٹرنیٹ پر ویب سائیٹ www.alislam.org جماعت احمدیہ امریکہ کی زیر نگرانی کام کر رہی ہے، انگریزی ویب سائیٹ کے علاوہ عربی، چینی اور فرانسیسی زبانوں میں بھی ویب سائیٹس موجود ہیں۔ 170 کتابیں آن لائن آ گئی ہیں۔ تفسیر کبیر۔ تفسیر صغیر۔ حقائق الفرقان اور فہم القرآن وغیرہ ان میں شامل ہیں۔ مختلف جماعتی اخبارات و رسائل اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی ترجمۃ القرآن کلاس بھی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ تمام جلسوں کو لائیو نشر کیا گیا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات بھی اس پر موجود ہیں۔

13۔ احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز نے افریقن ممالک میں جا کر بڑے کام کئے۔ کم قیمت پر بجلی مہیا کرنے اور پینے کا پانی مہیا کرنے کا انتظام کیا، غانا کے شمالی علاقہ جات میں 12 مختلف مقامات پر سولر سسٹم لگایا گیا ہے اور جو بیت الذکر کے لئے بجلی فراہم کرتا ہے اور ایم ٹی اے اس پر سنا جاتا ہے۔ برکینا فاسو میں 10 مقامات پر یہ سسٹم لگایا گیا، گیمبیا میں 10، سیرالیون میں 10، تنزانیہ میں 10، یوگنڈا میں 10، اور کانگو میں 10، مالی میں 12، بینن میں 15، ٹوگو میں 5 سسٹم لگائے گئے ہیں اور اس طرح کل 105 سولر سسٹم لگائے گئے اس کے علاوہ ایک ہزار 500 سولر لینٹنز چھ ملکوں میں تقسیم کی گئیں 357 افریقہ کے دور دراز کے علاقوں میں ہینڈ پمپس لگائے جا چکے ہیں۔ اور اس سال لگائے جانے والے پمپس کی تعداد 165 ہے۔

14۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں بڑا اچھا کام کر رہا ہے۔ اردگرد کے علاقے میں احمدیوں اور غیر احمدیوں میں اس کی بڑی ساکھ ہے۔ بلکہ ایسے ایسے معجزانہ کیسز ان کے ہوتے ہیں کہ ڈاکٹرز حیران ہوتے ہیں کہ اتنے اچھے رزلٹ تو آ ہی نہیں سکتے۔ جب سے یہ شروع ہوا ہے یعنی 18 ماہ میں ان کے پاس 65 ہزار مریض آئے اور 7 ہزار 500 ان کے پروسیجرز ہوئے ہیں، انٹرنیشنل پروسیجرز 1750، انجیو پلاسٹی 500 اور بائی پاس آپریشنز 125 ہوئے۔

15۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو یہ ایک عظیم الشان امتیاز عطا فرمایا ہے کہ جنوری 1993ء سے مسلسل سیٹلائٹ کے ذریعہ ساری دنیا میں دینی پروگرام نشر کئے جا رہے ہیں جو ڈش انٹینا کے ذریعہ ٹیلی ویژن پر دیکھے اور سنے جا سکتے ہیں۔ M.T.A کی نشریات چوبیس گھنٹے جاری رہتی ہیں یہ دینی پروگرام ایک درجن سے زائد زبانوں میں نشر ہوتے ہیں M.T.A خدا کے فضل سے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے اور پانچوں براعظموں میں ڈیجیٹل نشریات پہنچائی جا رہی ہیں۔

اور بیت الفتوح لنڈن سے بھی Live پروگرام دکھائے جا رہے ہیں۔M.T.A کی نشریات موبائل فون پر بھی دستیاب ہیں۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل میں اس وقت مینجمنٹ بورڈ کے ماتحت 14 ڈیپارٹمنٹ کام کر رہے ہیں جن میں کل 116 مرد اور 46 خواتین اللہ تعالیٰ کے فضل سے 24 گھنٹے خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور خبر رساں ایجنسی رائٹر (REUTER) کے ساتھ نیا معاہدہ بھی ہو گیا ہے جو ایم ٹی اے کو عالمی ویڈیو پورٹس پر مبنی روزانہ نیوز بلیٹن دیتا ہے۔ایم ٹی اے العربیہ کی نشریات اب ہارٹ برڈ کے ساتھ ساتھ عرب دنیا میں دو انتہائی مقبول سیٹلائٹس ایٹلانٹک برڈ 4 اور یورپ برڈ 9A پر بھی شروع کر دی گئیں ہیں۔اس کے نتیجہ میں اب عرب دنیا میں ہر جگہ ایم ٹی اے دیکھا جا سکتا ہے اس کے علاوہ ایم ٹی اے کا یو ٹیوب (YouTube) کے اوپر بھی ایک آفیشل چینل کا اجراء کیا گیا ہے۔اب ایم ٹی اے کے متعدد پروگرام یوٹیوب پر بھی دیکھے جا سکتے ہیں اور تمام خطبات وخطابات اس میں سنے جاسکتے ہیں۔

16۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپریل 1987ء میں تحریک فرمائی کہ جماعت احمدیہ میں آئندہ دو سال کے دوران پیدا ہونے والے بچے دین کی خدمت کے لئے وقف کئے جائیں۔اس تحریک کو تحریک وقف نو کا نام دیا گیا اب یہ تحریک مستقل تحریک بن چکی ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال دنیا میں واقفین نو کی تعداد میں 1 ہزار 9 سو 45 کا اضافہ ہوا ہے۔اب واقفین نو کی تعداد 39 ہزار 81 ہو گئی ہے۔لڑکوں کی تعداد 25 ہزار 13 اور لڑکیوں کی تعداد 14 ہزار ہے۔

17۔2004ء تک ساری دنیا میں نظام وصیت میں شامل افراد جماعت کی تعداد 38 ہزار 183 تھی جبکہ اب تک آخری مسل ایک لاکھ 5 ہزار 377 کی ہو چکی ہے۔

18۔ امسال 121 ممالک سے 351 قوموں کے 4 لاکھ 16 ہزار 10 افراد کو جماعت احمدیہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔

19۔امسال جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ یو۔کے جماعت احمدیہ کی طرف سے خرید کردہ 208 ایکڑ جگہ ''حدیقۃ المہدی'' میں منعقد ہوا جس میں دنیا کے 84 ممالک سے 27 ہزار 5 سو احمدی احباب وخواتین نے شرکت فرمائی۔

یہاں پر طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ جو دنیا کے مقابل پر ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور مالی وسائل کے اعتبار سے بھی نہ اس کے پاس تیل کی طاقت ہے نہ صنعتی وسائل ہیں۔پھر اسے یہ عظیم الشان کامیابی اور عظیم الشان وسعتیں کیسے نصیب ہو رہی ہیں جبکہ دوسری مذہبی جماعتیں مسلسل افتراق اور انتشار کا شکار ہیں اور دن بدن ٹوٹتی اور بکھرتی جا رہی ہیں۔

واضح ہو کہ جماعت احمدیہ کی ترقی کا سب سے بڑا راز یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے پیچھے وہ خدا تعالیٰ ہے جو تمام طاقتوں کا مالک ہے اور تمام وسائل جس کے تصرف میں ہیں اور یہ جماعت ایسا پودا ہے جس کی نگہبانی وہ قادر وتوانا ہستی کر رہی ہے۔

دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ وہ خدا جو واحد ہے اس نے اس جماعت کو بھی وحدت بخشی ہوئی ہے اور یہ جماعت اس کے فضل سے ہر قسم کے بغض ونفاق اور افتراق وانتشار سے پاک ہے اور خدا تعالیٰ نے افراد جماعت کے دلوں کو محبت اور الفت کے رشتوں میں باندھ دیا ہے اور یہ بھائی بھائی بن چکے ہیں اور اس جماعت میں ایک عالمگیر اخوت کا ماحول خدا تعالیٰ کے فضل سے پیدا ہو چکا ہے۔

تیسری اہم وجہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کو ایک عالمگیر امامت نصیب ہے۔امام جماعت احمدیہ ہر احمدی سے بے انتہا شفقت اور ماں باپ سے بڑھ کر ہمدردی کے جذبات رکھتے ہیں اور ہر فرد جماعت اپنے امام سے بے پناہ محبت اور وفا شعاری کا مضبوط تعلق رکھتا ہے اور ان کے ہر فرمان پر عمل کرنا اپنی زندگی کی سب سے بڑی سعادت تصور کرتا ہے گویا امامت اور افراد میں باہمی محبت و پیار کا ایسا رشتہ ہے جس کی مثال دنیوی رشتوں میں نہیں ملتی جبکہ دوسری دنیا آج اس نعمت سے محروم ہے۔یہی وہ وجوہات ہیں جن کی بنا پر جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی ترقیات نصیب ہو رہی ہیں۔

ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء